فرائض اور وتروں کی ہوتی ہے۔ سنتوں کی قضا ضروری نہیں۔ (مولانا عبدالمالک)

کسی شخص کو اللہ کے صفاتی نام سے پکارنا

س: اپنے نام یا نام کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا کوئی صفاتی نام لکھنے کے لیے لفظ کے ساتھ عبد کا لفظ لکھنا ضروری ہے یا نہیں؟ اگر ضروری ہے تو پھر بہت سے نام ایسے ملتے ہیں جن کے ساتھ بڑے بڑے اکابر نے 'عبد' کا لفظ نہیں لکھا، مثلاً: عثمان غنی جو کہ خلیفہ سوم کا نام بھی ہے، جب کہ 'غنی' اللہ کا صفاتی نام بھی ہے۔ اسی طرح لفظ 'حق'، 'جلیل' اور 'حمید' وغیرہ لوگ اپنے نام یا نام کے ساتھ لکھتے ہیں جیسے حق نواز، طاہر حمید وغیرہ، جب کہ حق اور حمیداللہ کے صفاتی نام ہیں لیکن لوگ انھیں لفظ 'عبد' کے بغیر لکھتے ہیں، یعنی عبدالحق، عبدالجلیل اور عبدالحمید کے بجاے صرف حق، محمد حمید، محمد جلیل وغیرہ۔

اسی سوال کا دوسرا حصہ یہ ہے کہ لفظ 'مَلک' اللہ کا صفاتی نام ہونے کے ساتھ ساتھ ایک علیحدہ قوم کا نام بھی ہے۔ اگر ایک شخص مَلک قوم سے تعلق نہیں رکھتا تو وہ اُسے اپنے نام کے ساتھ لکھوا سکتا ہے یا نہیں؟

ج: اللہ تعالیٰ کے اسماء صفاتی دو طرح کے ہیں۔ وہ جو قرآن و حدیث میں غیراللہ کے لیے بھی استعمال ہوئے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے لیے بھی۔ وہ جو قرآن و حدیث میں صرف اللہ تعالیٰ کے لیے استعمال ہوئے ہیں اور غیراللہ کے لیے ان کا استعمال ثابت نہیں ہے۔

غنی، حق، حمید، طاہر، جلیل، رحیم، رشید، علی، کریم، عزیز وغیرہ کا استعمال قرآن و حدیث میں اللہ تعالیٰ کے علاوہ بندوں کے لیے بھی ہوا ہے، لہٰذا ایسے صفاتی نام بندوں کے لیے بھی رکھے جاسکتے ہیں۔

رحمٰن، سبحان، رزّاق، خالق، غفار قرآن وسنت میں اللہ تعالیٰ کے سوا دوسروں کے لیے نہیں آتے، لہٰذا ان ناموں کے ساتھ کسی کا نام رکھنا ہو تو ان کے ساتھ 'عبد' کا لفظ ملانا ضروری ہے، جیسے عبدالرحمٰن، عبدالسبحان، عبدالرزاق، عبدالخالق، عبدالغفار وغیرہ۔

بعض لوگ لاعلمی یا لاپروائی کی بنا پر عبدالرحمٰن کو رحمٰن، عبدالرزاق کو رزّاق، عبدالخالق کو